الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان کو چاہیے کہ وہ دینی مسائل میں معتبر عالم دین سے رہنمائی لیتا رہے، تاکہ وہ اپنی ساری زندگی احکامات الٰہیہ کے مطابق گزار سکے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

﴿ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴾ (الأنبياء : 7)

پس ذکر والوں (اہل علم) سے پوچھ لو، اگر تم نہیں جانتے ہو۔

1-اس بات کا انحصار سوال کی نوعیت پر ہے، اگر معمولی اور روزمرہ پیش آنے والے مسائل سے متعلقہ سوال ہے تو کسی ایک معتبر عالم دین سے پوچھ کر عمل کیا جائے گا۔

2-اگر سوال انتہائی پیچیدہ یا امت کے اجتماعی معاملات سے متعلقہ ہے تو اس میں کبار علماء کی کمیٹی کی رائے لینی چاہیے، تاکہ معاملے کے ہر پہلو پر غور کر کے کسی نتیجے پر پہنچا جاسکے۔

واللہ أعلم بالصواب.

محدث فتوی کمیٹی

1-فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

2-فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

3-فضیلۃ الشیخ عبد الخالق صاحب

4-فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد صاحب